ہیں جو اشاعت حدیث میں سرگرم رہا۔ خانوادۂ شاہ ولی اللہؒ سے پہلے علم حدیث میں ان کا کام بے نظیر ہے۔ شیخ موصوف نے کم وبیش ایک سو کتابیں لکھیں۔ وہ متبحر عالم اور صاحبِ دل بزرگ تھے۔ زیرِ نظر کتاب "مرج البحرین فی الجمع بین الطریقین" ان کی بالغ نظری، اعتدال پسندی اور عمیق مطالعہ کی غماز ہے۔ شیخ موصوف نے شریعت وطریقت کو لازم وملزوم ثابت کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ اگر ایک چھلکا ہے تو دوسرا مغز۔

فاضل مترجم ثناء الحق صدیقی نے رواں اور سلیس ترجمہ کیا ہے۔ تصوف کا ذوق رکھنے والوں کے لئے شیخ موصوف کی یہ تالیف بیش بہا تحفہ ہے۔ ترجمے کے ساتھ ساتھ ابتدائی نوّے صفحات پر اصل فارسی متن پھیلا ہوا ہے۔

علمائے ساہو والا (سیالکوٹ) کا ایک غیر مطبوعہ تذکرہ ترتیب وتحشیہ : محمد اقبال مجددی
ناشر : دار المؤرخین محبوب پارک گلزار کالونی۔ چاہ میراں لاہور۔ صفحات : ۲۸ قیمت ۱/۷۵ روپیہ۔

زیرِ نظر تذکرہ پہلی بار زیورِ طباعت سے آراستہ ہوا ہے۔ ساہو والا ضلع سیالکوٹ کے قاضی رحیم الدین اور ان کی اولاد کے حالات اسی خاندان کے ایک فرد محمد شاہ نواز الدین احمد نے مرتب کئے تھے۔ بعد ازاں مولوی غلام حسین مرحوم نے نئی ترتیب دیکر اس تذکرے کا تاریخی نام "شہرۂ شجرۂ طین" رکھا۔ مولوی غلام حسین مرحوم کا مکتوبہ نسخہ مولانا عبد الرشید سیالکوٹی کے کتب خانے کی زینت ہے۔ جو جناب محمد اقبال مجددی کی ترتیب وتحشیہ کے ساتھ سہ ماہی صحیفہ" کے ادبیاتِ فارسی نمبر" میں طبع ہوا۔ افادۂ عام کی خاطر دار المؤرخین نے علیحدہ کتابچے کی صورت میں شائع کر دیا ہے۔ جناب مرتب کے حواشی سے تذکرے کی قدر وقیمت دوچند ہو گئی ہے۔ علمائے پنجاب کے حالات سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے تذکرہ قابلِ مطالعہ ہے۔

بی سی ٹی
مارکہ
پرزہ جات سائیکل
پاکستان میں سب سے اعلیٰ اور معیاری
★
بٹ سائیکل سٹور نیلا گنبد لاہور۔ فون 65309